20 مارچ 2015ء

پریس ریلیز

## اسٹیٹ بینک کی پروڈنشل ریگولیشنز برائے مکاناتی مالکاری میں ترمیم،
## رہائشی استعمال کے شمسی توانائی نظاموں کے لیے قرضوں کی سہولت

بینک دولت پاکستان ملک میں مکاناتی مالکاری (housing financing) بڑھانے کی کوششوں میں تیزی لا رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے سازگار پروڈنشل ریگولیشنز کے ذریعے موزوں ریگولیٹری ماحول پیدا کیا جارہا ہے اور مارکیٹ کی ترقی کے لیے گائیڈ لائنز کے اجرا، اشارتی اہداف کے تعین اور مالی اداروں کی استعداد کاری کو فروغ دیا جارہا ہے۔

پاکستان میں توانائی کے موجودہ بحران کے پیش نظر اور مناسب فنانس پر متبادل توانائی کے حل کی ترویج کے لیے اسٹیٹ بینک نے مکاناتی مالکاری کی پروڈنشل ریگولیشنز میں ترامیم کی ہیں تاکہ بینک رہائشی استعمال کے شمسی توانائی کے حل کے لیے افراد کو قرضے دے سکیں جو مکانات کے قرضوں کا حصہ ہوں گے۔ اس سے قبل مالی ادارے زیادہ سے زیادہ پانچ برس کی مدت کے لیے ذاتی قرضوں کی مد میں شمسی توانائی کے لیے قرضے جاری کررہے تھے۔ تاہم مکاناتی مالکاری کی پروڈنشل ریگولیشنز میں اس ترمیم کے بعد بینک/ڈی ایف آئیز زیادہ سے زیادہ دس سال کے لیے شمسی توانائی کے نظام کے لیے افراد کو قرضے دے سکتے ہیں جس سے قرض لینے والوں کے لیے مالکاری سستی ہوجائے گی۔

اسٹیٹ بینک کا نقطہ نظر یہ ہے کہ اس سہولت سے گھریلو سطح پر شمسی توانائی کا استعمال بڑھے گا اور پاکستان میں مکاناتی مالکاری میں بھی اضافہ ہوگا۔ پاکستان میں آمدنی کے گروپوں اور جغرافیہ کے لحاظ سے مکاناتی مالکاری کی رسائی بہت محدود ہے۔

مکانات اور تعمیرات کا معیشت میں اہم کردار ہوتا ہے۔ لگ بھگ 50 صنعتیں اور 70 فیصد غیر ہنرمند لیبر تعمیرات کے شعبے سے منسلک ہے۔ طویل مدتی معاشی نمو میں مکاناتی مالکاری کا بڑا حصہ ہے کیونکہ اس سے روزگار پیدا ہوتا ہے، معاشی روابط بڑھتے ہیں اور عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

***